

## اشاریہ اردو

(جلد ۹۴، شماره ۱، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	محمد حمزہ فاروقی	ساغر نظامی اور عزیز احمد کی ناشرین سے مکاتبت	۷	عزیز احمد تحقیق، تنقید، شاعری، افسانہ نگاری، عزیز احمد، ساغر ناول نویس اور تاریخ نویسی کے حوالے سے جانے جاتے ہیں جب کہ ساغر نظامی بحیثیت شاعر اور صحافی جانے جاتے ہیں۔ اس مقالے میں مصنف نے عزیز احمد اور ساغر نظامی کے شیخ نذیر احمد مالک تاج آفس، محمد علی روڈ سے خط کتابت اور معاہدات کا تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے۔	عزیز احمد، ساغر ناول نویس اور تاریخ نویسی کے حوالے سے جانے جاتے ہیں جب کہ ساغر نظامی بحیثیت شاعر اور صحافی جانے جاتے ہیں۔ اس مقالے میں مصنف نے عزیز احمد اور ساغر نظامی کے شیخ نذیر احمد مالک تاج آفس، محمد علی روڈ سے خط کتابت اور معاہدات کا تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے۔
۲	صغیر افرابیم	تحریک آزادی کے اصل قائد	۱۵	اس مقالے میں ۱۷۵۷ء سے لے کر ۱۹۴۷ء کے دوران ہندوستان کی کم زور ہوتی ہوئی سیاسی اور سماجی صورت حال کو موضوع بنایا گیا ہے نیز تحریک آزادی میں مختلف صورتوں میں حصہ لینے والے علماء، فضلا اور مختلف تحریکات کا حوالہ دیا گیا ہے جو مصنف کے خیال میں تحریک آزادی کے اصلی ہیرو اور قائد تھے۔ حیدر علی، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، فرانسس فرانسس، حیدر علی، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، مدرسہ رحیمیہ، مجنوں شاہ، کرم شاہ، شریعت اللہ، فرانسس فرانسس، تھیو میر کی تحریک، سید احمد شہید، شاہ اسماعیل، مولانا احمد خان فضل حق خیر آبادی، احمد شاہ اور حاجی امداد اللہ مہاجر سکی کے علاوہ تحریک علی گڑھ اور سرسید احمد خان نے بھی اہم کردار ادا کیا۔	تحریک آزادی، دوران ہندوستان کی کم زور ہوتی ہوئی سیاسی اور سماجی صورت حال کو موضوع بنایا گیا ہے نیز تحریک آزادی میں مختلف صورتوں میں حصہ لینے والے علماء، فضلا اور مختلف تحریکات کا حوالہ دیا گیا ہے جو مصنف کے خیال میں تحریک آزادی کے اصلی ہیرو اور قائد تھے۔ حیدر علی، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، فرانسس فرانسس، حیدر علی، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، مدرسہ رحیمیہ، مجنوں شاہ، کرم شاہ، شریعت اللہ، فرانسس فرانسس، تھیو میر کی تحریک، سید احمد شہید، شاہ اسماعیل، مولانا احمد خان فضل حق خیر آبادی، احمد شاہ اور حاجی امداد اللہ مہاجر سکی کے علاوہ تحریک علی گڑھ اور سرسید احمد خان نے بھی اہم کردار ادا کیا۔
۳	رخسانہ صبا	عالمی ادب کی چند نظمیں: ایک تحقیقی و تنقیدی مطالعہ	۲۶	اس مقالے میں عالمی ادب کی چند طویل نظموں، گلگامش، ٹوٹی گلگامش (بابلی اور آشوری ادب)، ٹوٹی کشتی کا ملاح اور کشتی کا ملاح اور مسنوب (قدیم مصری ادب)، سنوب، ایلید اور اوڈیسی، مہا بھارت،	گلگامش، ٹوٹی گلگامش (بابلی اور آشوری ادب)، ٹوٹی کشتی کا ملاح اور کشتی کا ملاح اور مسنوب (قدیم مصری ادب)، سنوب، ایلید اور اوڈیسی، مہا بھارت،

			ایلیڈ اور اوڈیسی (قدیم یونانی ادب)، رامائن، شکنتلا، مہابھارت، رامائن اور شکنتلا (قدیم سنسکرت ایلیڈ، بی ولف، ادب)، ایلیڈ (لاٹینی ادب)، بی ولف (اینگلو شاہ نامہ فردوسی، سیکسن ادب)، شاہ نامہ فردوسی اور مثنوی معنوی، مثنوی معنوی (فارسی ادب)، طریبہ طریبہ خداوندی، خداوندی (قدیم اطالوی ادب)، ٹیلز آف ٹیلز آف کینٹربری، فیٹری کوئن، پیراڈائز لاسٹ (کلاسیکی انگریزی ادب)، فاؤسٹ (جرمن ادب)، کوئن، پیراڈائز دی ویسٹ لینڈ اور کینٹوز (جدید انگریزی لاسٹ، فاؤسٹ، ادب) کی تاریخ اور ادبی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ ویسٹ لینڈ اور ان عالمی ادبی شاہ کاروں کے بارے میں اہم معلومات کیٹوز اور تنقیدی جائزہ اس مقالے میں شامل ہے۔
۴	فیض الدین احمد	امیر خسرو اور سید حسن ہجری کا واقعہ اسیری	۹۸ امیر خسرو اردو اور فارسی کے مشہور شاعر اور کئی کتابوں کے مصنف تھے، ان کے جگری دوست حسن ہجری بھی اس دور کے مشہور شاعر تھے۔ اس مقالے میں مصنف نے امیر خسرو کے فن و شخصیت پر نظر ڈالتے ہوئے ان کی اور حسن ہجری کی دو سال اسیری کے شواہد پیش کیے ہیں جس کا تذکرہ بہت کم کتابوں میں ملتا ہے اور جہاں جہاں ملتا بھی ہے وہاں اختلافی بلکہ غلط معلومات بھی درج ہیں۔ مقالہ نگار نے امیر خسرو کے واقعہ اسیری سے متعلق مغالطے دور کرنے کی کوشش کی ہے۔
۵	ذوالفقار علی دانش	مشائخ سندھ کی مکتوب نگاری: محرکات اور اسلوب	۱۴۰ اردو ادب میں خطوط کی اہمیت بہ حیثیت صنف مسلمہ ہے۔ اس مقالے میں مشائخ سندھ کے مکاتیب کے مقاصد محرکات اور اسلوب کا تحقیقی انداز میں تجزیہ پیش کیا ہے اور مکتوب نگاروں کے رجحانات اور شخصیت کی جھلکیاں بھی خطوط میں تلاش کی گئی ہیں۔ زادہ محمد علم الدین، صاحب مکتوبات علمی غلام رسول قادری کے ۳ اور صاحب زادہ محمد علم الدین، صاحب زادہ محمد علم الدین قادری کے ۱۷ خطوط کا مجموعہ ہے جسے ڈاکٹر صاحب زادہ فرید الدین قادری

			نے مرتب کیا ہے۔ مذکورہ بالا تمام خطوط غلام رسول قادری کے مرید صادق صوفی نذیر احمد خاں قادری کے ارسال کردہ خطوط کے جوابات ہیں جن میں سفر سلوک میں پیش آنے والے تمام پہلوؤں کا تسلی بخش جواب دیا گیا ہے۔
۶	انصار احمد شیخ	۱۵۳	پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے ایک کتابچہ بنام 'صحیح املا کے اصول: ایک تجزیاتی مطالعہ' میں ڈاکٹر انصار احمد شیخ نے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی پیش کردہ تیس تجاویز میں سے چند کو چھوڑ کر، پیش تر کو اتفاق و اختلاف کے تناظر میں مثبت، مدلل، علمی اور انتشار، اردو املا میں معروضی نقطہ نظر سے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ املا سے اختلافی مباحث متعلق مباحث کا پس منظر اور اختلافی صورت حال بھی اہم ماہرین کے حوالے سے بیان کی گئی ہے۔
۷	محمد عباس	۱۶۹	طلسمی حقیقت نگاری: ایک تعارف طلسمی حقیقت نگاری سے مراد فکشن کی وہ تکنیک ہے جو لاطینی امریکا کے فکشن میں استعمال ہوئی اور اب دنیا بھر کے ادب میں رائج ہے۔ اس مقالے میں طلسمی حقیقت نگاری کا تعارف پیش کیا گیا ہے کہ کس طرح اس میں حقیقت اور تخیل کا امتزاج ہوتا ہے نیز مختلف مقامات، بیانیے اور ثقافت میں طلسمی حقیقت نگاری کی حیثیت بیان کی گئی ہے۔
۸	فوزیہ بتول / خاور نواز ش	۱۸۵	اردو اور ہندی کے اشتراکات اور اختلافات (ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی نظر میں) ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے اردو زبان کی ابتدا اور ارتقا، اردو رسم الخط اور اردو کے لسانی مطالعات کو مختلف مضامین کی صورت میں وقتاً فوقتاً پیش کیا ہے اور اردو اور ہندی کے تعلق پر بہت تفصیل سے لکھا ہے۔ اس مقالے میں ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی رائے کی روشنی میں اردو اور ہندی اختلافات اور اشتراکات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ گوپی چند نارنگ نے اردو اور ہندی کو دو سگی بہنیں قرار دینے کے باوجود ان دونوں کی علاحدہ حیثیت کو تسلیم کیا ہے۔

۹	شمالہ شاد	ماہ نامہ مسافتی کے ادارے اور شاہد احمد دہلوی	۱۹۷	شاہد احمد دہلوی، مشہور ناول نگار مولوی نذیر احمد کے پوتے تھے۔ انھوں نے مشہور ادبی پرچہ مسافتی جاری کیا۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے لے کر فروری ۱۹۳۳ء تک ماہ نامہ مسافتی مسلسل شائع ہوتا رہا ہے۔ اس مقالے کے ادارے میں ماہ نامہ مسافتی کی علمی اور ادبی حیثیت کے علاوہ شاہد احمد دہلوی کے لکھے ہوئے اداروں کی زبان، موضوعات اور اداروں میں موجود ادبی رجحانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔
۱۰	تہینہ عباس	اشاریہ اردو، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۷ء	۲۱۳	اشاریہ اردو میں جولائی تا دسمبر ۲۰۱۷ء کے اردو کا اشاریہ اردو، تحقیق اشاریہ بنایا گیا ہے جس میں مختلف موضوعات پر معروف محققین کے مقالے موجود ہیں۔
۱۱	فتح محمد ملک	Shah Latif Bhitai and the Call of Gallows	۳	شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھ کے مشہور صوفی شاعر ہیں۔ ان کے رسالے شاہ جو رسالو کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ پاکستان اور دیگر زبانوں کے عالم شاہ عبداللطیف کی شاعری اور فلسفے کو سمجھنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ اس مقالے میں اس جاگیر دارانہ نظام، سندھی شاعری، بات کا جائزہ لیا گیا ہے کہ شاہ لطیف کا عشق باطنی اور سچا عشق عشق ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے عشق کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ سندھ میں جاگیر دارانہ نظام موجود ہے جہاں شاہ عبداللطیف نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے عشق کی جانب اپنی شاعری اور فلسفے کے ذریعے راغب کیا۔

